

خدمت میں عبادت

سبق 4

میری دادی ایک عورت کے گھر گئیں اور انہوں نے اسے یوسع کے بارے میں گواہی دی۔ وہ عورت دادی جان پر چلا اٹھی ”دوبارہ کبھی میرے گھرنے آنا! میں کبھی یوسع کے بارے میں سننا نہیں چاہتی!“۔

جب میری دادی نے مجھے اس بات کے بارے میں بتایا تو میں نے کہا ”دادی جان وہ عورت آپ سے بڑی بے ادبی سے بولی ہے۔ لیکن آپ نے گواہی میں اپنا کروار ادا کر دیا ہے اور آپ کو اور کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔“۔

”میں پہلے ہی مزید کچھ کرچکی ہوں“ انہوں نے کہا، ”میں نے ایک سبک کا کیک بنایا اور میں اسکے پاس لیکر گئی“۔

میں نے ان الفاظ سے ایک اہم سبق سیکھا۔ میں نے اکثر اپنی دادی کو دعا میں خداوند کی عبادت کرتے اور اپنے ہاتھ انھا کر کر یہ گاتے دیکھا، ”هم سارا جلال یوسع کو دیں گے اور اسکی عجیب محبت کے بارے میں بتائیں گے“۔ لیکن اس روز مجھے احساس ہوا کہ کس طرح انہوں نے صرف گواہی دینے یا الفاظ اور گیت میں عبادت کرنے سے بڑھ کر کوئی کام

کیا تھا۔ انہوں نے اپنے کاموں سے خداوند کی عبادت کی تھی۔
اگر ہم کہتے ہیں کہ یسوع سے محبت رکھتے ہیں تو ہمارے کاموں سے یہ محبت
ظاہر ہونی چاہیے۔



اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

پوری خدمت

خدمت میں رویہ

یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ یسوع کی زندگی میں موجود خادمانہ صفات کا موازنہ اپنی زندگی میں موجود
صفات سے کر سکیں۔

☆ ایسے رویوں کا بیان کر سکیں جو خدمت کا عبادتی فعل بنانے کے لئے

ضروری ہیں۔

☆ خدمت کے وسیلہ سے خدا کی عبادت کرنے کی اہمیت کو سراہ سکیں۔

پوری خدمت

مقصد نمبر ۱ ایسے طریقے بیان کرنا جن سے ہم دوسروں کی خدمت کرنے کے وسیلے خداوند کی عبادت کر سکتے ہیں۔

”آپ کب خداوند کے لئے کام نہیں کرتے؟“ ایک نوجوان نے مجھ سے پوچھا۔ ”یقیناً بھی کبھار آپ کو چھٹی کے چند دن ملتے ہیں۔“

اس شخص کے خیال میں میسیحیت ایک کام ہے جو آپ کرتے ہیں لیکن ایماندار ہوتا آٹھ گھنٹے کی نوکری نہیں ہے۔ یہ ایک نی زندگی ہے۔ خدا کی خدمت ہماری زندگی کا اتنا حصہ ہے جتنا زندہ رہنے کے لئے سانس لیتا ہے۔ ہم صرف اپنی صلاحیتوں یا وقت کے لیکن حصہ سے اسکی خدمت کرنا نہیں چاہتے اور نہ ہی صرف اس وقت اسکی خدمت کرنا چاہتے ہیں جب ہمارا دل کر رہا ہو بلکہ ہم ہمیشہ اپنے سارے دل، عقل اور بدن سے اسکی خدمت کرنا چاہتے ہیں۔ پوری خدمت یہ کہتا ہے کہ ”اے خداوند میں حاضر ہوں۔ مجھے کسی بھی وقت، کسی بھی جگہ اور کسی بھی حالات میں استعمال کر“ یاد رکھیں کہ رومیوں ۱۲:۱ میں کہا گیا ہے کہ جب ہم اسکی خدمت کیلئے وقف ہوتے ہیں تو ہم حقیقی طور پر اسکی عبادت کرتے ہیں۔

قطعی یا پوری خدمت کی عظیم ترین مثال یوں ہے اسح بذات خود ہیں۔ انہیں ہماری مانند کھانا، سونا، ورزش کرنا اور آرام کرنا تھا۔ لیکن انکا دل اور دماغ مسلسل اپنے باپ کے لئے کام کرنے کو تیار تھا (یوحنہ ۱۰:۱۵) وہ ہمیشہ دوسروں کی خدمت میں لگ رہتے۔

انہوں نے روحانی طور پر لوگوں کی مدد کرنے کے وسیلہ سے خدمت کی۔ آپ

نے انہیں سکھایا، انکے لئے دعا کی اور حتیٰ کہ انکے لئے روتے بھی۔ آپ نے انکی جسمانی ضروریات کی بھی فکر کی۔ آپ نے کبھی بیمار یا مصیبت زدہ کو وہ اپس نہ بھیجا۔

ایک روز آپ نے نائن کی بیوہ کے اکلوتے بیٹے کو مردوں میں زندہ کیا جسکی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہیں تھا۔ حتیٰ کہ آپ نے تھکے ماندے اور بھوکے شاگردوں کے لئے جنہوں نے ساری رات مچھلیاں پکڑنے میں سخت محنت کی تھی آگ پر مچھلی بھی پکائی۔

آپ نے تہبا اور رد کئے ہوئے لوگوں کے ساتھ وقت گذارنے سے انکی خدمت کی۔ آپ نے ایسے مردوں اور عورتوں کے گھر کھانے کی دعویٰ قبول کیں جن سے معاشرے کے لوگ محبت نہیں رکھتے تھے۔ آپ نے گنگاروں سے دوستی کی۔ ابھی خدا یوسُر نے اپنی مخلوق یعنی نسل انسانی کی خدمت کی۔

کیا ہم اس سے کم کام کریں؟ جی نہیں۔ ہمیں یوسُر کی مانند بننے کو اپنا ہدف بنانا چاہیے۔ شاید خداوند نے تعلیم یا منادی کی خدمت آپ کے سپرد نہیں کی لیکن آپ میں رحم دل اور محبت رکھنے والا مسیحی بننے کی صلاحیت موجود ہے۔ لوگوں کو یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ کوئی انکی فکر کرتا ہے اور آپ کی دیکھ بھال کی دوسرے شخص کی یہ جاننے میں مدد کر سکتی ہے کہ خدا کو انکی فکر ہے۔

خدمت کے وسیلہ سے عبادت کے معنی ہیں اپنے آپ کو، جو کچھ ہم ہیں اور جو کچھ ہمارے پاس ہے اسے پیش کرنا۔ اسکے معنی ہیں اپنا وقت اور صلاحیتیں پیش کرنا۔ آپ شفقت کا کوئی لفظ کہہ سکتے ہیں، دوستانہ مسکراہٹ پیش کر سکتے ہیں یا ہسپتال میں کسی کو عیادت کر سکتے ہیں۔ خداوند چاہتا ہے کہ ہم ضرورت مندوں کے ساتھ اپنی چیزیں با誓 کے لئے تیار ہیں۔ خواہ ہم امیر ہوں یا غریب، ضرورت مند ہوں یا نہ ہوں لازم ہے کہ ہم خداوند کی رہنمائی کے مطابق دینے اور دوسروں کو اپنے ساتھ شریک کرنے کیلئے تیار ہیں۔

بائبل مقدس یہ نہیں کہتی ”گواہی دو“ بلکہ کہتی ہے ”گواہی بنو“ (اعمال ۱:۸)۔

اگر آپ اپنے ہر کام میں گواہ بننا چاہتے ہیں تو اپنا سر جھکا کیس اور خداوند سے مندرجہ ذیل دعا مانگیں۔

”پیارے باپ میں تیری عبادت کرنا چاہتا ہوں صرف الفاظ سے نہیں بلکہ اپنے ہر ایک کام سے۔ اس سے پہلے کہ میں کسی بھی حالت کی جانب اپنا عمل ظاہر کروں یا کوئی فیصلہ کروں میں دعا کرتا ہوں کہ تیرا بیش قیمت روح القدس مجھے بتائے کہ کیا بات تجھے پسند ہے۔ تب اے خداوند اپنی ہدایات پر عمل کرنے میں میری مدد فرم۔ تیری محبت مجھ میں ایسے طور پر چکے کہ دوسروں میں بھی یسوع کی مانند بننے کی خواہش پیدا ہو۔ آمین“۔

مشق



1 باہمیں کالم میں دی گئی آیات پڑھیں۔ ہر حوالے کے سامنے خدمت کے متعلقہ قسم کا عدد لکھیں۔

خدمت کی قسم	حوالہ
(1) بھوکوں کو کھانا کھلانا	الف: متی ۸:۲۱-۲۳
(2) حفاظت کرنا اور خوف دور کرنا۔	ب: متی ۸:۲۳-۲۶
(3) بیماروں کو شفاذ دینا۔	ج: لوقا ۱۹:۱-۲

- و: یوحنا ۱:۱۳ 4) جسمانی تسلی فراہم کرنا۔
 و: یوحنا ۱:۱۳ 5) جلوگ اپنے آپ کو دیکھا
 ہوا محسوس کرتے ہیں انہیں قبول کرنا۔

2 یعقوب ۲:۱۳۔ اپڑھیں اور مندرجہ ذیل جملہ مکمل کریں۔ صرف ایمان ہی
 کافی نہیں بلکہ ایمان سے ثابت ہونا چاہیے۔

3 مندرجہ ذیل فرضی واقعہ پڑھیں۔ ہر واقعہ کے سامنے ایک مختصر بیان لکھیں
 کہ آپ کس طرح خدمت میں عبادت کرنے کے لیے عمل کریں گے۔
 الف: آپ کا پاسٹر کلیسیا کے سامنے فوری طور پر کلیسیا کی نئی عبادت گاہ کی
 ضرورت پیش کرتا ہے۔

ب: آپ کا پڑھی سخت بیمار ہے اور اسکے خاندان کی دیکھ بھال کرنے
 والا کوئی نہیں ہے۔

جوابات چیک کریں

خدمت میں رویہ

مقصد نمبر 2 تین رویوں کے نام جو خدمت کے وسیلے سے خداوند کی عبادت میں ہر ایماندار کے ہونے چاہیے۔

جب سموئیل نبی نے ایک خوبصورت نوجوان مرد کو اسرائیل کا بادشاہ بننے کے لئے مسح کرنا چاہا تو خداوند نے اسے ان الفاظ سے روکا، ”خداوند انسان کی مانند نظر نہیں کرتا اسلئے کہ انسان ظاہری صورت کو دیکھتا ہے پر خداوند لپر نظر کرتا ہے۔“

(۱۔ سموئیل ۱:۱۶)

ہماری صورت میں ہمارے کام اور ہمارا جسمانی خدو خال دونوں شامل ہیں۔

بعض اوقات ہمارے کام ایسے نہیں ہوتے جیسے ہم کرنا چاہتے ہیں۔ شاید ہمیں کرنے کیلئے کوئی کام دیا جائے لیکن وہ دیسانہ ہو پائے جیسا ہم امید کر رہے تھے۔ لیکن ہم یہ جانتے میں تسلی پا سکتے ہیں کہ خدا ہمارے دلوں پر نظر کرتا ہے اور جانتا ہے کہ ہم اسکے لئے درحقیقت کیا کرنا چاہتے تھے۔

وہ یہ بھی دیکھتا ہے کہ کیا ہم حقیقی دچپی کے بغیر میکی کام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اعلیٰ ترین کام بھی عبادات نہیں گئے جائیں گے اگر وہ درست رویے کے ساتھ نہ کئے جائیں۔ باطل مقدس مناسب خیالات اور رویوں کے لئے ہمیں مددگار ہنما اصولات دیتی ہے جن میں سے بعض پر ہم غور کریں گے۔

سب سے پہلے ہم خوشی کے ساتھ خداوند کی خدمت کرنے نہ کر گھض فرض سمجھ کر خدمت کرنے کو زیر بحث لا سکیں گے۔ دینا اور دوسروں کو شریک کرنا خوشی کے تجربات ہو سکتے ہیں۔ باطل مقدس فرماتی ہے کہ دینا لینے سے زیادہ مبارک ہے۔ خداوند کے نام میں

دینا مسیحی اعزاز ہے۔

”جس قدر ہر ایک نے اپنے دل میں ظہرا یا ہے اسی قدر وہ نے دربغ کر کے اور نہ لامپاری سے کیونکہ خدا خوشی سے دینے والے کو عزیز رکھتا ہے۔ اور خدا تم پر ہر طرح کا فضل کثرت سے کر سکتا ہے تاکہ تمکو ہمیشہ ہر چیز کافی طور پر ملا کرے اور ہر نیک کام کیلئے تمہارے پاس بہت کچھ موجود رہا کرے“
(کرنٹیوں ۹:۷-۸)

ہم دیکھ سکتے ہیں کہ خدا بکثرت دیتا ہے۔ پھولوں اور غروب آفتاب کو خدا کی نعمتیں کہا جاسکتا ہے۔ بابل مقدس فرماتی ہے کہ خدا ہماری خوشی کیلئے بکثرت دیتا ہے (۱۔ یعنی تھیس ۶:۱۷)۔ جب ہم خوشی کے ساتھ دیتے ہیں تو ہمارے لئے سخاوت سے دینا آسان ہو جاتا ہے، جیسا کہ رو میوں ۸:۱۲ میں بتایا گیا ہے، ”خیرات بانٹنے والا سخاوت سے بانٹے“۔ ہم صرف اتنا نہیں دیتے کہ ہم ضمیر کی ملامت سے نفع کسیں بلکہ ہم اتنا دیتے ہیں جتنا ہم محسوس کرتے ہیں کہ خدا اوندھا چاہتا ہے کہ ہم دیں۔

دینا

گویا خداوند کو دینا:

خوبی سے

عاجزی سے

سخاوت سے

شاید ہم خوشی اور سخاوت سے دے رہے ہوں لیکن باطل مقدس دینے کے ایک اور پہلو پر بھی روشنی ڈالتی ہے۔ ہم اسے ایک کہانی کی شکل میں متعارف کروائیں گے۔ فرض کیجیے کہ خدا سے آپ کو ایک اضافی رقم ملی اور خداوند نے آپ کے دل میں ڈالا کہ آپ شہر کے آخر میں موجود ایک مشنری ادارے کو اسکا کچھ حصہ دیں۔ آپ نے یہ کام خوشی اور سخاوت سے کیا۔ بعد ازاں آپ نے اسکے اراکین کو خوشی مناتے سنا کہ کس طرح خداوند نے انکی مدد کی لیکن آپ کا نام نہ لیا گیا۔ ایسا محسوس ہوا گویا روپ یہ آپ کے ہاتھوں سے نہیں بلکہ کہیں آسمان سے گرا ہے۔ آپ کیسا محسوس کریں گے؟

شاید فطریِ رُوْمَل غصے کا ہوگا۔ جو کچھ ہم کرتے ہیں ہم اسکا سہرا لینا چاہتے ہیں
۔ تعریف کی خواہش ایسی بُری بھی نہیں ہے۔ لیکن یسوع نے ہمیں دینے کا طریقہ سکھایا تاکہ
ہمیں اس سے بھی بڑا انعام حاصل ہو۔

”بلکہ جب تو خیرات کرے تو جو تیرا دہنا ہاتھ کرتا ہے اسے تیرا بیاں ہاتھ نہ
جانے۔ تاکہ تیری خیرات پوشیدہ رہے۔ اس صورت میں تیرا باپ جو
پوشیدگی میں دیکھتا ہے۔ تجھے بدله دیگا۔“ (متی ۲: ۳-۲)

خداوند یہاں عاجزی کے بارے میں، غور سے خالی ہو کر، اور انسانی تعریف
کی خواہش سے آزاد ہو کر دینے کی خواہش کی بات کر رہے تھے۔ اس طرح دینا گویا ہم
خداوند کو دے رہے ہوں اجر کا باعث بنتا ہے۔

”دیا کرو۔ تمہیں بھی دیا جائیگا۔ اچھا پیانہ داب داب کر اور ہلا ہلا کر اور لبریز
کر کے تمہارے پلے میں ڈالیں گے کیونکہ جس پیانہ سے تم ناپتے ہو اسی
سے تمہارے لئے بھی ناپا جائیگا،“ (لوقا ۶: ۲۸)۔

بعض اجر ہمیں زمین پر ہی مل جاتے ہیں۔ لیکن ہمارا سب سے بڑا اجر ہمیں
اس وقت ملے گا جب ہم خداوند کے حضور کھڑے ہونگے اور جو کچھ ہم نے اسکے لئے کیا ہے
وہ اسکے لئے شکر یہ ادا کرے گا۔ متی ۲۵: ۳۲۔ میں ہمیں اس دن کی ایک جھلک دکھائی
گئی ہے۔

”اس وقت بادشاہ اپنے دنی طرف والوں سے کہیگا آؤ میرے باپ کے
مبارک لوگو جو بادشاہی بنائی عالم سے تمہارے لئے تیار کی گئی ہے اسے
میراث میں لو۔ کیونکہ میں بھوکا تھا۔ تم نے مجھے کھانا کھلایا۔ میں پیاسا تھا۔ تم
نے مجھے پانی پلایا۔ میں پردمی کی تھا۔ تم نے مجھے اپنے گھر میں اتنا رہنا گنا تھا۔

تم نے مجھے کپڑا پہنایا۔ بیمار تھا۔ تم نے میری خبری۔ قید میں تھا۔ تم میرے پاس آئے۔ تب راستا جواب میں اس سے کہیںگے اے خداوند! ہم نے کب تجھے بھوکا دیکھ کر کھانا کھلایا پیا سا دیکھ کر پانی پلایا؟ ہم نے کب تجھے پردیسی دیکھ کر گھر میں اتنا را؟ یا ننگا دیکھ کر کپڑا پہنایا؟ ہم کب تجھے بیمار یا قید میں دیکھ کر تیرے پاس آئے؟ بادشاہ جواب میں ان سے کہیںگا میں تم سے بچ کہتا ہوں کہ جب تم نے میرے ان سب سے چھوٹے بھائیوں میں سے کسی کے ساتھ یہ سلوک کیا تو میرے ہی ساتھ کیا،” (متی ۲۵: ۳۲-۳۰)۔



کیا یہ باطل مقدس کا ایک خوبصورت حوالہ نہیں؟ اگر آپ کسی ایسے شخص کے لئے بھی کچھ کریں جو ناشکر گزار شخص ہو، جو بد لے میں شکر یہ کا ایک لفظ بھی نہ کہے تو بھی کوئی بات نہیں۔ خداوند جو سب کچھ دیکھتا ہے یہ سب یاد رکھتا اور اس مہربانی کو یوں شمار کرتا ہے گویا وہ اس سے کی گئی ہو۔ ابدی اجر کو دیکھتے ہوئے خوشی، سخاوت اور عاجزی سے دینا آسان ہو

جاتا ہے اور اگر کبھی ہمیں یہ مشکل بھی معلوم ہو تو خداوند ہماری مدد کریگا۔ وہ ہمیں فضل اور قوت بخشنے گا جسکی ہمیں ضرورت ہے۔

مشق



4

متی ۳۲:۵۔۳۸۔ پڑھیں۔ خوشی اور سخاوت سے دینے کا نمونہ کون ہے؟

5

مکاشفہ ۱۲:۲۲ کے مطابق خداوند ہے اور ہر ایک کے مطابق اجر دیگا۔

6

لوقا ۱۲:۱۲۔ پڑھیں۔

الف: یسوع نے میزبان سے کس قسم کے مہمانوں کو کھانے پر بلانے کیلئے کہا؟

ب: جو کچھ اس نے کیا ہے اسکا بدلا سے کون دیگا؟

7

خدمت کے وسیلے سے خداوند کی عبادت میں ہمیں کونے تین قسم کے بنیادی

رویے رکھنے چاہیں؟

اب جبکہ آپ پہلے یونٹ کا مطالعہ مکمل کر چکیں ہیں آپ سٹوڈنٹ رپورٹ کے پہلے حصہ کے جوابات دینے کیلئے تیار ہیں۔ اس باق ۱-۲ کی دہرانی کریں اور جوابی صفحہ مکمل کرنے کیلئے سٹوڈنٹ رپورٹ میں دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ اسکے بعد جوابی صفحہ سٹوڈنٹ رپورٹ کے آخری صفحہ پر دیئے گئے پتہ پر ارسال کر دیں۔



سوالات کے جوابات

- | | | | |
|--------------------|-----|--|---|
| الف: | (3) | بیماروں کو شفادینا۔ | 1 |
| ب: | (2) | حافظت کرنا اور خوف دور کرنا۔ | |
| ج: | (5) | جو لوگ اپنے آپ کو روک دیا ہوا محسوس کرتے ہیں
انہیں قبول کرنا۔ | |
| د: | (1) | بھوکوں کو کھانا کھلانا | |
| و: | (4) | جسمانی تسلی فراہم کرنا۔ | |
| جلد آنے والا، کام۔ | | | 5 |
| کام یا اعمال۔ | | | 2 |

6 الف: غریبوں، اپا بھوں، لئگڑوں اور اندھوں کو۔

ب: خدا۔

3 الف: آپکا جواب۔ آپ اپنی دہ کی سے زیادہ روپیہ دے سکتے ہیں
ہتھیر کے لئے چیزیں فراہم کر سکتے ہیں، یا نئی عمارت کیلئے مفت
مزدوری کی پیشکش کر سکتے ہیں۔

ب: آپکا جواب۔ آپ بچوں کی دلکشی بھال کر سکتے ہیں، خوراک
فراہم کر سکتے ہیں، کسی ایسے شخص کو تلاش کر سکتے ہیں جو مدد کر
سکے یا انکی مدد کیلئے پیسے اکھٹے کر سکتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ خداوند
کے نام میں کئے گئے کام عبادت کی ایک قسم ہیں۔

7 خوشی، سخاوت اور عاجزی۔

4 ہمارا آسمانی باپ۔